26212 ـ اگر كسى شخص پر رمضان كے روزے ہوں اور تعداد معلوم نہ ہو

سوال

ميں نے ايك برس ماہوارى كے ايام ميں روزے نہيں ركھے اور اب تك روزے نہيں ركھ سكى، اور اس پر بہت سال بيت گئے ہيں، ميں اب روزوں كے اس قرض كى ادائيگى چاہتى ہوں، ليكن مجھے معلوم نہيں كہ كتنے ايام كے روزے چھوڑے تھے، لہذا مجھے كيا كرنا ہو گا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

والصلاة والسلام على رسول الله: اما بعد

سب تعريفات اللہ تعالى كے ليے ہيں اور اللہ تعالى كے رسول صلى اللہ عليہ وسلم پر درود و سلام كے بعد:

آپ كے ذمہ تين چيزيں واجب ہيں:

پہلى:

اس تاخير پر اللہ تعالى سے توبہ و استغفار كريں، اور جو سستى ہو چكى اس پر نادم ہوں، اور آئندہ عزم كريں كہ ايسا كام نہيں كرينگى، كيونكہ اللہ سبحانہ وتعالى كا فرمان ہے:

اے مومنوں تم سب اللہ تعالى كے ہاں توبہ كرو، تا كہ تم كاميابى حاصل كرو النور (31).

اور يہ تاخير معصيت و نافرمان ہے، اور اس سے توبہ كرنى واجب ہے.

دوسرى:

ظن كے مطابق روزے ركھنے ميں جلدى كريں، اللہ تعالى كسى كو اس كى

استطاعت سے زيادہ تكليف نہيں ديتا، لہذا آپ كے ذہن ميں جو غالب تعداد آئے اس كے مطابق روزے ركھيں، مثلا اگر آپ كے خيال ميں دس روزے نہيں ركھے تو دس كى قضاء كريں، اور اگر اس سے زيادہ يا كم كا گمان ہو تو اتنے

روزے رکھ کر قضاء کریں.

کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے:

اللہ تعالی کسی بھی جان کو اس کی طاقت سے زیادہ مکلف نہیں کرتا البقرۃ (286).

اور ایك مقام پر فرمایا:

اپنی استطاعت کے مطابق اللہ تعالی کا تقوی اختیار کروالتغابن (16)

تیسری چیز:

اگر آپ میں استطاعت ہے تو ہر یوم کے بدلے ایك مسکین کو کھانا دیں اور سارے ایام کا کھانا ایك مسکین کو بھی دیا جاسکتا ہے، اور اگر استطاعت نہیں تو پھر آپ کے ذمہ روزوں کی قضاء اور توبہ کے علاوہ کچھ نہیں، اور کھانا یعنی غلہ ہر دن کے بدلے علاقے کی خوراك میں سے نصف صاع دینا استطاعت والے پر واجب ہے جس کی مقدار تقریبا ڈیڑھ کلو بنتی ہے.

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے .